



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض معاملات طالبات کو ان کی سالانہ کارکردگی جانچنے وقت مناسب حق نہیں دیتیں وہ ایسا کرتے وقت اپنی پسندنا پسند کے تحت فیصلہ کرتی ہیں۔ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

استاذ کا طالب علم پر ظلم کرنا حرام ہے۔ اسے اس کے استحقاق کے مطابق پوزیشن نہ دینا یا اس کے استحقاق سے بڑھ کر خاص مقاصد کے پیش نظر اسے اچھی پوزیشن دینا حرام ہے۔ اسے عدل و انصاف اور برابری کا رویہ اپنانا چاہیے اور ہر حقدار کو اس کا حق دینا چاہیے۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 371

محدث فتویٰ